السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں ایک بڑی عمر کی مالدار خاتون ہوں۔ میں نے کئی دفعہ اپنے شوہر سے یہ کہا ہے کہ ہم حج کریں لیکن اس نے کسی وجہ کے بغیر میری اس خواہش کو رد کر دیا ہے۔ میرا بڑا بھائی اس سال حج کرنا چاہتا ہے تو کیا میں اس کے ساتھ حج کےلیے جا سکتی ہوں خواہ میرا شوہر اجازت نہ دے یا اپنے شوہر کی اطاعت کروں اور حج ترک کر دوں؟ براہ کرم فتویٰ دیجئے۔ جزاکم اللہ خیرا

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

حج اپنی تمام شروط کے ساتھ فوری طور پر واجب ہے۔ یہ خاتون چونکہ مکلف ہے، اسے قدرت بھی حاصل ہے اور اس کےلیے محرم بھی ہے، لہذا اس پر یہ واجب ہے کہ فوراً حج کرے اور اس کے شوہر کےلیے بغیر کسی سبب کے اسے حج سے منع کرنا حرام ہے۔

مذکورہ صورتحال کے مطابق اس عورت کےلیے یہ جائز ہے کہ وہ اپنے بھائی کے ساتھ حج کرے خواہ اس کا شوہر اس کی اجازت نہ دے، کیونکہ حج بھی اسی طرح فرض ہے جیسے نماز اور روزہ فرض ہے اور اللہ تعالیٰ کے حق کو مقدم سمجھنا زیادہ افضل ہے اور اس عورت کے شوہر کو اس بات کا قطعاً کوئی حق حاصل نہیں ہے کہ وہ کسی سبب کے بغیر اسے حج سے روکے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

کتاب المناسک: ج2 صفحہ252

محدث فتویٰ